# پشاور اسلامیکس

ششماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ

جلد:۳ جولائی- دسمبر ۲۰۱۲ء شمارہ:۲


بسم اللہ الرحمن الرحیم

## اداریہ

جامعہ پشاور کا ششماہی تحقیقی مجلہ ''پشاور اسلامیکس'' اپنی اشاعت کا تیسرا سال مکمل کرنے جا رہا ہے اور اس کا چھٹا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے جو اردو کے چھ، عربی کے تین اور انگریزی کے آٹھ مقالات پر محیط ہے۔ زیرِ نظر شمارے کے لیے موصول شدہ کل پچاس سے زیادہ مقالات کو حسبِ سابق باقاعدہ تصحیح و تنقیح کے مختلف مراحل سے گزار کر صرف ان مقالات کو شاملِ اشاعت کیا گیا جو ماہرین کی رائے کے مطابق تحقیق کے معیار اور مجلہ کے اُسلوب پر پورے اترے۔

یہ امر خوش آئند ہے کہ جامعات کی سطح پر تحقیقی مجلات میں ''پشاور اسلامیکس'' اپنی مقبولیت میں اضافہ کر رہا ہے۔ اندرون ملک اور بیرون ملک جامعات کے اساتذہ اور محقق طلباء و طالبات کی ایک بڑی تعداد اس میں علمی و فکری موضوعات پر اپنے تحقیقی شذرات شائع کرنے کے خواہاں ہیں۔ زیر نظر شمارے کے حصۂ عربی میں دوشیشا یونیورسٹی کیوٹو، جاپان کے السنۂ شرقیہ کے پروفیسر ڈاکٹر سمیر عبد الحمید ابراہیم کا مقالہ بعنوان ترجمة المصطلح الديني والمعاجم القرآنية في آداب اللغة الأردية:دراسة تقابلية لنماذج مختارة من المعاجم اللغوية والموضوعية اور حصۂ انگریزی میں جرمنی کے جامعہ ارفرٹ سے ثریا خدامرادی کا مضمون Sufi Reform and the Mystical Ideology of Divine Unity بھی شامل ہیں۔ ہمارے پیشِ نظر ''تحقیق'' کا اعلیٰ معیار ہے جس کو ہر صورت میں برقرار رکھنا اور اسے مزید بہتری کی طرف لے کر جانا ہے۔ ہم ''پشاور اسلامیکس'' کو محض ایک روایتی تحقیقی مجلہ نہیں بنانا چاہتے بلکہ اس کو علم و تحقیق کے میدان میں بطور نمونہ اور جدید اسالیب و موضوعات سے مزین دیکھنے کے خواہش مند ہیں اور یہی گزارش اپنے اساتذہ اور محقق طلباء سے بھی کرتے چلے آرہے ہیں کہ وہ علوم اسلامیہ کی زاویہ نگاہ سے عصر حاضر کے اچھوتے اور اچنبھے مسائل کا علمی و فکری حل تحقیقی انداز میں پیش کرنے کے لیے قلم اٹھائیں۔

ہر انسانی کاوش میں خطا کا اِمکان اور مزید بہتری کی گنجائش ہر وقت موجود رہتی ہے لہٰذا قارئین سے گزارش ہے کہ مجلہ کا مجموعی معیار مزید بہتر بنانے کے لیے تحقیقی تجاویز اور آراء یا کسی غلطی کی نشاندہی کی اطلاع ضرور دیا کریں۔

میں ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس شمارے کی تدوین و ترتیب میں کسی بھی سطح پر معاونت کی اور اس کی اشاعت کو ممکن بنایا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین